بانی
حکیم الامت حضرت مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
ماہنامہ الصیانۃ لاہور
شعبان المعظم ۱۴۴۳ھ مارچ 2022ء

استقبالِ رمضان کے لیے ۳۰ اہم ہدایات

جمع وترتیب: مولانا محمد یاسر نور صاحب ناظم الصیانہ، اُستاذ جامعہ اشرفیہ، لاہور

علماءِ کرام نے رمضان المبارک کے استقبال اور تیاری کے لیے بہت ہی اہم ہدایات اور تجاویز بیان فرمائی ہیں جن کا خلاصہ قارئین الصیانۃ کے لیے پیش کیا جارہا ہے۔

1 فرائض و واجبات کی ادائیگی اور توبہ و استغفار: آمدِ رمضان سے قبل فرائض و واجبات کی ادائیگی کا اہتمام کریں، اگر ذمے میں قضاء نمازیں یا روزے ہوں تو ادائیگی کی ترتیب بنائیں۔ سابقہ زندگی کی تمام لغزشوں پر سچی توبہ کریں، دل کو گناہوں اور برے خیالات سے پاک کریں۔ آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پاؤں اور دل و دماغ غرض جسم کے کسی بھی حصے سے صادر ہونے والے گناہوں پر پکی توبہ کریں تاکہ آپ گناہوں سے پاک ہو کر رمضان المبارک کا استقبال کریں۔

2 رمضان المبارک کے مسائل سیکھیں اور سکھائیں: روزہ، تراویح، صدقۃ الفطر، زکوٰۃ، اعتکاف، اور دیگر احکامات ابھی سے سیکھیں اور سکھائیں۔

3 اپنے نفس کو تقویٰ کا پابند بنائیں: اپنے نفس کو ابھی سے تقویٰ کا پابند بنائیں۔ کیونکہ رمضان المبارک تقویٰ کی عملی تربیت گاہ ہے اور اللہ رب العزت نے رمضان المبارک میں روزوں کی فرضیت کا اہم مقصد تقویٰ و پرہیزگاری کا حصول بتایا ہے۔ (البقرۃ:۱۸۳)

4 صلہ رحمی میں جلدی کریں: قطع رحمی یعنی رشتے ناطے توڑنا بہت بڑا گناہ ہے، قطع رحمی کی وجہ سے دُعائیں قبول نہیں ہوتیں، لٰہذا رمضان آنے سے قبل اس سنگین گناہ سے توبہ اور رشتہ داروں سے صلہ رحمی کریں۔ رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کا مفہوم ہے: ”اصل صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ جب اس کے ساتھ قطع رحمی (یعنی رشتے ناطے توڑنے) کا معاملہ کیا جائے تب بھی وہ صلہ رحمی کرے۔“ (صحیح بخاری:۵۹۹۱)

5 دل صاف کریں: ہمارا دل نفرت، جذبۂ انتقام اور حسد کی آگ سے جلا رہتا ہے، دل میں نفرت اور کینہ رکھنے والے کی اللہ سبحانہ وتعالیٰ مغفرت نہیں فرماتے، لٰہذا رمضان آنے سے قبل اپنے دل کو ان

Scanned with CamScanner

فضول مصروفیات سے فارغ کر کے خالص عبادات کی طرف متوجہ کریں۔ سب کو دل سے معاف کر دیں، کسی کا کینہ اپنے دل میں نہ رکھیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا: دل کے صاف ہونے سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "وہ متقی اور صاف ستھرا دل جس میں نہ گناہ ہو، نہ بغاوت ہو، نہ ہی اس میں کسی کا کینہ ہو اور نہ کسی کے بارے میں حسد۔" (سنن ابن ماجہ:۴۲۰۶، باب الورع والتقوی)

6 گذشتہ روزوں کی قضاء: گذشتہ سالوں کے روزے اگر کسی شرعی عذر سے رہ گئے ہوں تو رمضان آنے سے پہلے پہلے ان کی قضا کرلیں تاکہ رمضان شروع ہونے سے قبل گذشتہ رمضان کے روزوں کا حساب بے باق ہو جائے۔

7 دُعاؤں کا معمول: رمضان المبارک دُعاؤں کی قبولیت کا مہینہ ہے۔ لہٰذا ابھی سے اپنے آپ کو لمبی دُعاؤں کا عادی بنائیں۔ نیز یہ بھی ضروری ہے کہ رمضان سے قبل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول دُعاؤں کے الفاظ زبانی یاد کیے جائیں۔ مسنون الفاظ پر مشتمل دُعاؤں میں تاثیر بھی زیادہ ہوتی ہے اور قبولیت کا امکان بھی۔

8 صدقہ کرنے کی عادت: شعبان کے مہینے میں روزانہ کچھ نہ کچھ صدقہ کرنے کی عادت ڈالیں تاکہ رمضان المبارک میں سخاوت کرنا آسان ہو جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ارشاد کا مفہوم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب لوگوں میں زیادہ سخی تھے اور رمضان المبارک میں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جود و سخاوت تیز چلتی خوشگوار ہوا سے بھی زیادہ ہو جاتی۔ (صحیح بخاری:۱۸۲۸)

9 کثرتِ تلاوت کا معمول: رمضان المبارک نزولِ قرآن کا مہینہ ہے۔ خوش قسمت لوگ اس ماہ میں تلاوت کی کثرت کا معمول بناتے ہیں۔ لہٰذا ابھی سے تلاوتِ قرآن کو زیادہ وقت دینا شروع کریں تاکہ رمضان کی آمد تک آپ کثرت سے تلاوت کرنے کے عادی بن جائیں۔ نیز اگر آپ حافظِ قرآن ہیں تو ابھی سے قرآن کریم دہرانا شروع کر دیں۔

10 شب بیداری کی عادت: رمضان المبارک میں راتوں کی عبادت (تراویح، تہجد وغیرہ) کا دورانیہ بڑھ جاتا۔ ان عبادات کو احسن انداز میں اور بلا تھکاوٹ سرانجام دینے کے لیے ضروری ہے کہ ابھی سے شب بیداری اور نفلی عبادات کا اہتمام کریں اور اپنے بدن کو عبادت کی کثرت کا عادی بنائیں تاکہ رمضان کی راتوں میں دقت پیش نہ آئے۔

11 انٹرنیٹ و سوشل میڈیا سے احتراز: رمضان میں اوقات کی قدر دانی بڑی اہم ہے، آج کل انٹرنیٹ و سوشل میڈیا وقت کے ضیاع کا بڑا سبب بن رہے ہیں، لہٰذا رمضان سے قبل ان کے

استعمال کو ختم یا محدود کرنے کی کوشش کریں۔ امام مالک رحمہ اللہ و دیگر اسلاف رحمۃ اللہ علیہم کا تو یہاں تک معمول تھا کہ رمضان آتے ہی علمی مجالس بھی موقوف فرما دیتے اور تلاوتِ قرآن میں مشغول ہو جاتے۔

12 ٹی وی سے احتراز: ٹی وی خرافات کا مجموعہ ہے، لہٰذا رمضان کی آمد سے قبل اس سے جان چھڑانے کی کوشش کریں۔ ٹی وی پر "رمضان نشریات" کے نام پر اکثر پروگرام غیر شرعی اور مخلوط ہوتے ہیں، ایک آدھ دینی پروگرام درست بھی ہو تو اسے بنیاد بنا کر ٹی وی کے سامنے وقت ضائع کرنا ہوش مندی نہیں، کیوں کہ دینی پروگرامز کے دوران اشتہارات میں موسیقی اور نامحرم عورتیں، رمضان کی روحانیت ختم کرنے کے لیے کافی ہیں۔

13 رمضان سے پہلے پہلے خریداری کر لیں: رمضان عبادت کا مہینہ ہے، شاپنگ و خریداری کا نہیں، نیز رمضان میں رش اور مہنگائی کی وجہ سے وقت اور پیسے کا ضیاع ہوتا ہے۔ لہٰذا رمضان کی آمد سے قبل شعبان میں ہی عید کی شاپنگ مکمل کر لیں اور اہل خانہ کو بھی یہ بات سمجھائیں۔

14 رمضان المبارک کے لیے کاموں کا بوجھ ہلکا کرنا: گھر میں کوئی تعمیراتی یا رنگ و روغن کا کام کروانا ہو، مشین کی مرمت ہو، گاڑی یا سواری کا کوئی لمبا اور پیچیدہ کام ہو، اسی طرح دفاتر کارخانوں کے محنت طلب پروجیکٹ ہوں تو انہیں رمضان المبارک سے پہلے پہلے نمٹانے کی کوشش کریں۔

15 نظام الاوقات ترتیب دیں: رمضان سے قبل اپنا نظام الاوقات مرتب کریں، جس میں صبح اُٹھ کر تہجد، ذکر، دُعائیں، سحری، نماز، فجر اور تلاوت سے لے کر افطاری، تراویح و دیگر معمولات تک کے لیے مناسب وقت متعین ہو اور نیند اور آرام کی بھی بھرپور رعایت رکھی جائے۔

16 نوکر، خادم اور ملازم پر کاموں کا بوجھ ہلکا کریں: رمضان المبارک کی آمد سے قبل نوکر و ملازمین سے محنت طلب اور مشکل کام کروا لیں تا کہ روزے کی حالت میں ملازمین پر کام کا بوجھ ہلکا رہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جو شخص رمضان کے مہینے میں اپنے غلام (خادم، ملازم) کے بوجھ کو ہلکا کر دے تو حق تعالیٰ شانہ اس کی مغفرت فرماتے ہیں اور اسے آگ سے آزادی عطا فرماتے ہیں۔"

(مشکوٰۃ: جلد ۲ حدیث نمبر ۴۶۹)

17 عمرے کی ترتیب بنائیں: رمضان میں عمرے کا ثواب حج کے برابر ہے، صاحب ثروت لوگ ابھی سے عمرے کی ترتیب بنائیں۔ اسی طرح مسجد حرام اور مسجد نبوی میں اعتکاف اور نمازوں کا ثواب دیگر مساجد سے بہت زیادہ ہے۔ یہ ثواب حاصل کرنے کی ابھی سے کوشش کریں۔

18 زیادہ سے زیادہ وقت مسجد میں گزاریں: عموماً ہمارا دل مسجد میں نہیں لگتا۔ لہٰذا ابھی

سے نمازوں کے بعد کچھ دیر مسجد میں نفلی اعتکاف کی نیت سے ٹھہریں اور مسجد میں دل لگانے کی مشق کریں تاکہ رمضان کے آخری عشرے کے مسنون اعتکاف میں بیٹھنا آسان ہوجائے۔

19 نیند کم کرنے کی عادت ڈالیں: اگر آپ 8 گھنٹے سونے کے عادی ہیں تو 6 گھنٹے سونے کی عادت ڈالیں تاکہ رمضان میں دقت کا سامنا نہ کرنا پڑا۔ البتہ تھکاوٹ سے بچنے کے لیے دن میں تھوڑی دیر قیلولہ کرلینا مسنون بھی ہے اور تہجد پڑھنے میں معین ومددگار بھی۔

20 چالیس دن تک تکبیر اولیٰ کے ساتھ نمازیں پڑھیں: اس کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے، نیز ماہ شعبان کے آخری عشرے اور رمضان المبارک کے تیس دنوں میں اس کا اہتمام نسبتاً زیادہ آسان ہے۔ لہٰذا تکبیر اولیٰ کے ساتھ پنج وقتہ نمازیں باجماعت پڑھنے کی ابھی سے ترتیب بنائیں۔

21 سگریٹ پان اور نسوار سے جان چھڑائیں: سگریٹ، نسوار، پان و دیگر نشہ آور اشیاء کا استعمال ابھی سے محدود کریں اور کوشش کریں ان سے جان چھڑالی جائے تاکہ روزے کی حالت میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ رمضان المبارک نشہ آور اشیاء سے جان چھڑانے کا بہترین موقع ہے اور اس میں ہمت، حوصلہ اور اللہ سے مدد مانگتے ہوئے ان آفات سے بآسانی جان چھڑائی جاسکتی ہے

22 ملاقاتوں کا سلسلہ محدود کریں: رمضان میں تقاریب، ملاقاتوں اور دعوتوں کا سلسلہ بالکل محدود کردیں تاکہ زیادہ سے زیادہ وقت عبادت میں صرف ہوسکے۔ البتہ بیمار کی عیادت اور تیمارداری، اسی طرح میت کی تجہیز وتکفین اور نمازِ جنازہ میں شرکت کے مواقع جتنے مل سکیں، غنیمت جانیں۔

23 چھوٹی چھوٹی سورتیں زبانی یاد کریں: قرآن کریم کی چھوٹی چھوٹی سورتیں ابھی سے یاد کرنا شروع کریں تاکہ نوافل اور تہجد میں انہیں پڑھا جاسکے۔ عام طور پر صرف ایک یا دو سورتیں یاد ہوتی ہیں اور انہی کو بار بار دہرایا جاتا ہے، جو مثالی طرزِ عمل نہیں۔

24 بچوں کو روزے کی عادت ڈالیں: سات سال یا اس سے بڑے بچوں کو روزے کے حوالے سے خصوصی ترغیب دیں اور ان کی ذہن سازی کریں تاکہ رمضان میں انہیں روزے رکھنے کی عادت پڑ جائے اور بچوں کی زندگی بھر کے روزے آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوں۔

25 کم کھانے کی عادت ڈالیں: شعبان میں کھانے کی مقدار خاص تناسب سے کم کریں، غذا میں سبزی، پھل اور کھجور کا استعمال زیادہ رکھیں تاکہ صحت وتوانائی برقرار رہے اور رمضان تک آپ کم کھانے کے عادی بن جائیں، نیز زیادہ کھانے کا بوجھ، بدہضمی اور سستی عبادت میں رکاوٹ نہ بنے۔

26 اس رمضان کو گذشتہ سے ممتاز کریں: کسی ایسی عبادت کی ترتیب بنائیں جو آپ

Scanned with CamScanner

کے نامۂ اعمال میں اس رمضان کو گذشتہ رمضانوں سے ممتاز کر دے۔ مثلاً تیسواں پارہ زبانی یاد کریں۔ یا سورۃ رحمٰن، سورۃ یٰسین، سورۃ الملک، سوۃ الم سجدہ زبانی یاد کرلیں۔ یا کسی یتیم کو ڈھونڈ کر اس کی کفالت کا بندوبست کرلیں۔ یا جیلوں میں قید لوگوں کی تعلیم وتربیت کی ترتیب بنائیں۔ یا پانی کی اشد ضرورت ہو تو ٹیوب ویل، کنواں یا ٹھنڈے پانی کا پلانٹ لگوا دیں، یا مساجد ومدارس کے ساتھ پُرخلوص تعاون کریں، یا مستحق طلبہ کے لیے فیسوں اور یونیفارم وغیرہ کا بندوبست کرلیں، یا کسی غریب لڑکی کی رخصتی کے اخراجات کا بندوبست کردیں وغیرہ وغیرہ۔

27 **ماہِ شعبان کی تاریخیں یاد رکھیں:** رسول اللہ ﷺ شعبان کی تاریخیں یاد رکھنے کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "رمضان کے لئے شعبان کے چاند (کی تاریخیں) گنتے رہو۔" (سنن ترمذی: ۶۸۷)

28 **مالی حقوق سے متعلق مسائل سیکھیں:** عام طور پر رمضان المبارک میں مالی حقوق جیسے زکوٰۃ، عشر، صدقۃ الفطر، نذر وغیرہ کی ادائیگی کی جاتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ ان سے متعلق تفصیلی احکامات پہلے سے معلوم کرلیے جائیں۔ اسی طرح جو مالی حقوق ذمہ میں ہوں (جیسے بیوی کا مہر یا کسی کا قرض وغیرہ) اور ادا کرنے کی صلاحیت بھی ہو تو رمضان سے پہلے ادا کرلیں، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "مالدار آدمی کا قرض کی ادائیگی میں ٹال مٹول (اور تاخیر) کرنا ظلم ہے۔ (صحیح بخاری)

29 **رات جلدی سونے کی عادت ڈالیں:** دوستوں کی فضول مجالس، گپ شپ کی محافل اور رات گئے تک سر انجام دی جانے والی سرگرمیوں سے آہستہ آہستہ کنارہ کشی اختیار کریں تاکہ آپ رمضان میں تراویح کے فوراً بعد بلا تاخیر سو سکیں۔ یاد رکھیں تہجد اور سحری میں ہشاش بشاش اُٹھنے کا دارومدار بروقت سونے پر ہے۔

30 **دُعاؤں کا اہتمام کریں:** رمضان المبارک کی تیاری کے حوالے سے درج بالا ہدایات وتجاویز پر عمل پیرا ہونے کے ساتھ ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے رمضان المبارک کی روحانیت وبرکات کے حصول کے لیے خصوصی دُعائیں مانگیں، بالخصوص اس دُعا کا اہتمام فرمائیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبَ وَشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ (بشکریہ مجلس علمی سوسائٹی)

حدیث مبارکہ

روزہ ڈھال ہے اور دوزخ کے سامنے محفوظ قلعہ ہے۔

(مسند احمد: ۱۶۹۰)